



4920CH26

فرضی لطیفہ

خدا حافظ مسلمانوں کا اکبر! مجھے تو ان کی خوش حالی سے ہے یاس
 یہ عاشق شاہد مقصود کے ہیں نہ جائیں گے و لیکن سعی کے پاس
 سناؤں تم کو اک فرضی لطیفہ کیا ہے جس کو میں نے زیب قرطاس
 کہا مجنوں سے یہ لیلیٰ کی ماں نے کہ بیٹا! تو اگر کر لے بی۔ اے پاس
 تو فوراً بیاہ دوں لیلیٰ کو تجھ سے بلا دقت میں بن جاؤں تری ساس
 کہا مجنوں نے؛ یہ اچھی سنائی گجا عاشق، گجا کالج کی بکواس
 گجا یہ فطرتی جوش طبیعت گجا ٹھنسی ہوئی چیزوں کا احساس
 بڑی بی! آپ کو کیا ہو گیا ہے؟ ہرن پر لادی جاتی ہے کہیں گھاس
 یہ اچھی قدردانی آپ نے کی مجھے سمجھا ہے کوئی ہرچن داس
 دل اپنا خون کرنے کو ہوں موجود نہیں منظور مغز سر کا آماس
 یہی ٹھہری جو شرط وصل لیلیٰ
 تو استغنیٰ مرا با حسرت ویاس

اکبر الہ آبادی

سوالوں کے جواب لکھیے

1. 'خدا حافظ مسلمانوں کا' سے شاعر کی کیا مراد ہے؟
2. مجنوں کو لیلیٰ کی ماں نے کیا مشورہ دیا؟
3. مجنوں نے لیلیٰ کی ماں کو کیا جواب دیا؟
4. اس نظم کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیے۔